الجزء ۲۷

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

پوچھا، کہ کیا مہم ہے تم لوگوں کی اے قاصدو؟● سب نے جواب دیا، کہ "ہم بھیجے گئے ہیں

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً

جرائم پیشہ لوگوں کی طرف● تاکہ چھوڑیں ان پر مٹی کے بنے پتھر● نشان دیئے ہوئے

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ

آپ کے رب کے یہاں، حد سے بڑھ جانیوالوں کیلئے● تو نکال لئے ہم نے جو تھے اس میں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

ایمان والے● تو نہ پایا ہم نے اس میں ایک گھر کے سوا، کوئی مسلمان●

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ

اور رکھ چھوڑی ہم نے اس میں نشانی انکے لئے، جو ڈریں دکھ والے عذاب کو● اور

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى

موسیٰ میں بھی، جبکہ بھیجا تھا ہم نے انہیں فرعون کی طرف، روشن سند کے ساتھ● تو وہ پھر گیا

بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ

مع اپنے ارکان کے، اور بولا کہ جادوگر ہے یا پاگل ہے● تو پکڑا ہم نے اسے، اور اسکے لشکروں کو، تو جھونک دیا انہیں

فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ

دریا میں، اور وہ اپنی ملامت کر رہا تھا● اور عاد میں بھی، جبکہ چھوڑ دی ہم نے ان پر بے برکت

الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

آندھی● نہیں چھوڑتی کچھ جس پر گزری، مگر کر دیا اسے جیسے گلی سڑی●

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ

اور ثمود میں بھی، جبکہ کہا گیا انہیں، کہ رہ سہہ لو ایک وقت تک● تو سرکشی کی اپنے

رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

رب کے حکم سے، تو پکڑا انہیں خاص کڑک نے، اور وہ دیکھ رہے ہیں● تو نہ سکت تھی انہیں

مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ

کھڑے ہونے کی، اور نہ تھے بدلہ لے سکنے والے● اور نوح کی قوم پہلے سے۔ بلاشبہ وہ

كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

تھے نافرمان لوگ● اور آسمان کو بنایا ہم نے ہاتھوں سے، اور بیشک ہم اس کو وسیع کرنیوالے ہیں●

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَىْءٍ خَلَقْنَا

اور زمین کو بچھایا ہم نے، تو کتنا اچھا ہم بچھانے والے ہیں● اور ہر چیز سے پیدا فرمایا ہم نے

زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ

دو جوڑے، کہ تم لوگ دھیان کرو● تو بھاگ چلو اللہ کی طرف۔ بیشک میں تمہیں اس سے کھلا کھلا

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

ڈرانے والا ہوں● اور مت بناؤ اللہ کے ساتھ دوسرا معبود۔ بیشک میں تمہارے لئے اس سے

مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

صاف صاف ڈرانے والا ہوں● اسی طرح نہ آیا ان کے پاس جو پہلے تھے کوئی رسول، مگر وہ

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

کہا کئے کہ جادوگر ہے یا پاگل ہے● کیا وہ ایک دوسرے کو اسکی وصیت کر کے مرا کئے؟ بلکہ وہ لوگ سرکش ہیں●

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ

تو منہ پھیر لو ان سے، کہ تم پر کوئی الزام نہیں● اور سمجھاتے بجھاتے رہو، کیونکہ بلاشبہ سمجھانا کام آتا ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

ایمان والوں کے● اور نہیں پیدا فرمایا میں نے جن اور انسان کو، مگر تا کہ پوجیں مجھے●

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

میں نہ مانگوں ان سے کوئی روزی، اور نہ چاہوں کہ کھانا دیں مجھے● بیشک اللہ ہی

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا

روزی دینے والا، قوت والا، قدرت والا ہے● تو بلاشبہ جنہوں نے اندھیر مچایا ہے، انکے لئے

مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

ایک باری ہے، جیسے انکے اگلے ساتھیوں کی باری تھی، تو جلدی نہ مچائیں● تو ہلاکی ہے ان کی جنہوں نے

كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

کفر کیا ان کے اس دن کی، جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں●

سُوْرَةُ الطُّوْرِ ۵۲ مکیۃ ۷۶ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۴۹ رکوعہا ۲

سورۂ طور مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۴۹ رکوع ۲

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾

قسم ہے طور کی● اور اُس نوشتہ کی● جو کھلے دفتر میں ہے● اور بیت المعمور کی●

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ

اور اُس اونچی چھت کی● اور بھڑکائے ہوئے سمندر کی● کہ بلاشبہ تمہارے رب کا عذاب یقیناً

لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ

ہونیوالا ہے● نہیں ہے اسکا کوئی ٹالنے والا● جس دن کہ گھومتے پھریں گے آسمان ہل ہل کر● اور چلیں گے

الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

پہاڑ اڑاڑ کر● تو ہلاکی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے● جو بیہودگی میں

خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ

پڑے کھیل رہے ہیں --● -- جس دن کہ دھکیلے جائینگے جہنم کی آگ کی طرف، دھکا دے کر● کہ یہ ہے

النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۘ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا

وہ آگ! جس کو جھٹلایا کرتے تھے تم● تو کیا یہ جادو ہے؟ یا تم لوگ نظر بندی

تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ

میں پڑے ہو؟● جاؤ اس میں خواہ صبر کرو یا نہ کرو۔ یکساں ہے تمہیں۔

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۘ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ

اسی کا بدلہ دیئے جاتے ہو جو کیا کرتے تھے● بیشک اللہ سے ڈرنیوالے، باغوں اور

نَعِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ

آرام میں ہیں● خوش خوش جو دے رکھا ہے انہیں انکے رب نے۔ اور بچالیا انہیں انکے رب نے، عذاب

الْجَحِيْمِ ۘ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ

جہنم سے● کہ کھاؤ اور پیو مزے سے، بسبب اس کے جو عمل کیا کرتے تھے● تکیہ لگائے اپنے

عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۘ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنے تختوں پر، برابر بچھائے ہوئے۔ اور بیاہ دیا ہم نے انہیں بڑی بڑی آنکھ والی گوریوں سے● اور جو ایمان لائے

وقف لازم

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ

اور پیچھے پیچھے رہی انکے ان کی نسل ایمان کے ساتھ، تو ملا دیا ہم نے انکے ساتھ ان کی نسل کو، اور نہیں کمی کی ہم

عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَاهُمْ

نے ان کی ان کے اعمال سے کچھ۔ ہر ناکس نے جو کمائی کی اس میں پکڑا ہوا ہے● اور مدد فرمائی ہم

بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا

نے ان جنتیوں کی میوہ اور گوشت سے، جو چاہیں● چھین جھپٹ کی تفریح کیا کرینگے اس میں جام کی، جس میں نہ

وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

بیہودگی ہے، اور نہ جرم کاری● اور دورہ کرینگے ان پر ان کے غلام، گویا کہ وہ موتی ہیں محفوظ●

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

اور سامنے آئے ایک دوسرے کے پوچھ گچھ کرتے● کہنے لگے، کہ "بلاشبہ ہم تھے پہلے

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

اپنے لوگوں میں ڈرتے ہوئے● پھر احسان فرمایا اللہ نے ہم پر، اور بچا لیا ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے●

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ ع ۲۱

بلاشبہ ہم تھے پہلے سے کہ دہائی دیتے تھے اسکی، بیشک وہ بڑا احسان فرمانیوالا رحم والا ہے"● تو نصیحت کرتے رہو،

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ

کہ نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنوں● کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ایک شاعر ہے، ہم دیکھ رہے

بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

ہیں انکے لئے بھی حوادثِ زمانہ کو● کہہ دو کہ دیکھتے رہو، کہ بلاشبہ میں بھی دیکھنے والوں سے ہوں●

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَٰذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ

کیا بتاتی ہے انہیں ان کی عقلیں یہ؟ یا وہ سرکش لوگ ہیں● آیا یہ کہتے ہیں کہ

تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا

خود ہی بنا لیا ہے اس قرآن کو، بلکہ وہی بے ایمان ہیں● اچھا تو لے آئیں ایک بات بھی اسکے مثل، اگر وہ

صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ

سچے ہیں● آیا وہ پیدا کئے گئے ہیں بے کسی کے؟ یا وہی خود کو پیدا کرنے والے ہیں؟● کیا

خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ

انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو؟ بلکہ بے یقین لوگ ہیں● کیا انہیں کے پاس ہیں تمہارے

رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ

رب کے خزانے؟ کیا یہی آزاد داروغہ ہیں● یا ان کا ہے کوئی زینہ آسمان کا، کہ سن آتے ہیں جس سے۔

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

تو پھر لائے ان کا سننے والا کوئی کھلی سند● کیا اس اللہ کیلئے بیٹیاں اور تمہارے اپنے

الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ

لئے بیٹے؟● کیا تم مانگتے ہو ان سے کوئی اجرت، تو وہ تاوان سے بوجھل ہیں● یا ان

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ

کے پاس غیب ہے، تو وہ جنم پتر قلمبند کرتے رہتے ہیں● یا وہ چاہتے ہیں چالبازی، تو جنہوں نے

كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

کفر کیا وہی داؤں کے مارے ہیں● کیا ان کا کوئی معبود ہے اللہ کے سوا؟ پاکی ہے اللہ کی اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

شرک کرتے ہیں● اور اگر دیکھ ہی لیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا، تو بھی کہیں گے کہ بادل ہے

مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾

نیچے اوپر● تو چھوڑ انہیں یہاں تک کہ ملیں اپنے اس دن سے، جس میں بیہوش کئے جائیں گے●

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ

وہ دن کہ نہ کام آئے ان کے ان کی چالبازی کچھ، اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے● اور بیشک انکے

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾

لئے جنہوں نے اندھیر مچا رکھا ہے ایک عذاب ہے، اس عذاب آخرت سے ادھر ہی، لیکن انکے بہتیروں کو علم نہیں●

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

اور جمے رہو اپنے رب کے حکم کیلئے، کیونکہ تم ہماری آنکھوں کی نگرانی میں ہو، اور پاکی بولتے رہو اپنے رب کی حمد کے

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع ۲ ۲۱ ۴

ساتھ، جب تم اٹھ کھڑے ہو● اور کچھ رات کو بھی پاکی بولتے رہو اسکی، اور تاروں کے پیٹھ دیتے وقت●

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۵۳ ۲۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۶۲ | رُكُوْعُهَا ۳

سورۂ نجم مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۶۲ رکوع ۳

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ

قسم ہے نجم کی، جبکہ نیچے اترے ● کہ نہ بہکا تمہارے ساتھ رہنے والا مالک، اور نہ بھٹکا ● اور نہیں بولتے

عَنِ الْهَوٰى ۭ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿۵﴾

اپنے جی سے ● ان کی ہر بات وحی الٰہی ہی ہے، جو کی جاتی ہے ● سکھایا اس کو سخت قوتوں والے ●

ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۭ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾

طاقتور نے، پھر متوجہ ہوا ● اور وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے ● پھر قریب ہوا، پھر اور اتر آیا ●

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۭ﴿۱۰﴾

تو رہ گیا دو کمانوں کا فاصلہ، بلکہ اس سے بھی کم ● تو وحی کی اپنے بندہ کو جو وحی کی ●

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰي مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ

دل نے جھوٹ نہ کہا، جو کچھ آنکھوں نے دیکھا ● تو کیا تم لوگ جھگڑتے ہو ان سے انکی چشم دید پر ● اور بیشک دیکھا

نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۚ﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۭ﴿۱۵﴾

اسے انہوں نے دوبار ● سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ● اسی کے پاس جنۃ الماویٰ ہے ●

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ

جب کہ چھائے ہے سدرہ کو، جو چھائے ہے ● نہ پھری آنکھ، اور نہ حد سے باہر گئی ● بیشک

رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۙ﴿۱۹﴾ وَ

دیکھا اپنے رب کی نہایت بڑی بڑی نشانیاں ● تو کیا تم لوگوں نے دیکھا ہے لات اور عزیٰ ● اور

مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا

اس تیسری منات کو ● کیا تمہارے لئے بیٹا اور اس اللہ کیلئے بیٹی ● یہ تو پھر

قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَاۗءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ

بے ڈھنگی تقسیم ہے ● نہیں ہے وہ، مگر چند نام، کہ رکھ لیا جسے تم نے، اور تمہارے باپ

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

دادوں نے، نہیں نازل فرمایا اللہ نے اس کی کوئی سند۔ نہیں چلتے یہ لوگ مگر اپنے خیال پر، اور جس کو

الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا

انکا جی چاہے۔ حالانکہ یقیناً آچکی انکے پاس انکے رب کی طرف سے ہدایت ● کیا ہر آدمی کیلئے وہی ہو جائے جسکی

تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ ع ۱ ۲۵

اس نے آرزو کی ● تو اللہ ہی کی ہے آخرت اور دنیا ● اور کتنے فرشتے ہیں آسمانوں میں،

لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ

کہ نہ کام آئے گی ان کی سفارش کچھ، مگر اس کے بعد کہ اجازت دے دے اللہ جسے چاہے

وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

اور پسند فرمائے ● بیشک جو نہیں مانتے آخرت کو، یقیناً نام رکھتے ہیں فرشتوں کا

تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ

عورتوں جیسا نام ● اور نہیں ہے انہیں اس کا کچھ بھی علم۔ نہیں چلتے مگر خیال پر۔

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ

اور بیشک وہم و گمان نہیں کام آتا حق کے بجائے کچھ ● تو رخ پھیر لو اس سے

تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ

جو پھر گیا، ہماری یاد سے، اور نہ چاہا مگر دنیاوی زندگی ● یہی پہنچ ہے ان کے

مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ

علم کی۔ بیشک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے، جو بہکا اس کی راہ سے۔ اور وہ

اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ ع ۲

خوب جانتا ہے جس نے راہ پائی ● اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

تا کہ بدلہ دے انھیں جنہوں نے برائی کی اس کا جو انہوں نے کیا، اور ثواب دے انہیں جنہوں نے نیکی کی

بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ ۚ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ

اچھا ● جو بچا کرتے ہیں کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے، مگر معمولی بھول چوک پر رُک جانا۔

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

بیشک تمہارا رب وسیع مغفرت والا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے تم لوگوں کو، کہ جب تمہیں پیدا فرمایا مٹی سے،

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ

اور جب تم حمل کی صورت تھے اپنی اپنی ماں کے پیٹوں میں۔ تو مت پاکیزہ قرار دو خود اپنے کو۔ وہ خوب جانتا ہے جو

بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ ع ۲

اس سے ڈرا● کیا تم نے دیکھا اسے جو پھر گیا● اور کچھ دیا اور بند کر دیا●

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے، تو وہ دیکھتا رہتا ہے● کیا نہیں باخبر کیا گیا جو

مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾

موسیٰ● وابراہیم کے صحیفوں میں ہے، جنہوں نے پوری وفاداری کی● یہ کہ نہیں اٹھاتی کوئی بوجھل جان دوسرے کے بوجھ کو●

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾

اور یہ کہ نہیں ہے انسان کیلئے مگر یہی کہ کوشش کر دی● اور یہ کہ اس کی کوشش جلد ہی دیکھی جائے گی●

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

پھر بدلہ دیا جائے گا اس کا پورا پورا● اور بیشک تمہارے رب کی طرف آخری منزل ہے● اور بیشک اسی

اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

نے ہنسایا اور رُلایا● اور بیشک اسی نے مارا اور جلایا● اور بیشک اسی نے پیدا فرمایا جوڑا، نر

وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾

اور مادہ● نطفہ سے، جب ڈالا جائے● اور بیشک اس پر ہے آخری اٹھانا●

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ

اور بیشک اس نے مالدار و غنی کیا● اور بیشک وہی شعریٰ نام کے ستارے کا بھی رب ہے● اور بیشک اس نے برباد

عَادَا ِۨالْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کر دیا عاد نام کی پہلی قوم کو● اور ثمود، تو نہ باقی چھوڑا● اور نوح کی قوم کو ان سے پہلے، کہ بلاشبہ وہ سب تھے

هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ

بڑی اندھیر والے اور بڑے سرکش● اور الٹ پلٹ کی جانیوالی بستی کو گرا دیا● تو اسپر چھایا جو کچھ چھایا● تو اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾

کن کن نعمتوں میں ماؤ شما سے شک کر سکتا ہے● یہ ڈر سنانیوالے ہیں اگلے ڈر سنانیوالوں سے● جلد آگئی تیز آنے والی●

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾

نہیں ہے اس کا اللہ کے خلاف کوئی ہٹانے والا ● تو کیا اس بات سے تم لوگ تعجب کرتے ہو؟ ●

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾

اور ہنستے ہو، اور روتے نہیں ● اور تم کھیل میں پڑے ہو ● تو سجدہ کرو اللہ کا، اور پوجتے رہو ●

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ ۳۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۵ رُكُوْعُهَا ۳

سورۂ قمر مکیّہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۵۵ رکوع ۳

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

قریب پہنچی قیامت، اور شق ہو گیا چاند ● اور اگر دیکھ بھی لیں کوئی نشانی، تو روگردانی ہی کریں، اور کہہ دیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ

کہ جادو ہے ہمیشہ والا ● اور جھٹلا دیا، اور چلے اپنی خواہشوں پر، اور ہر کام اپنے وقت پر ہونیوالا ہے ● اور بیشک

جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾

آئیں ان کے پاس کتنی خبریں، جن میں تنبیہ تھی ● نہایت درجہ کی حکمت، تو کیا کریں ڈر سنانیوالے ●

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ

ابھی منہ پھیرے رکھو ان سے ۔۔ جس دن بلائیگا بلانیوالا، ناگوار شئے کی طرف ● جھکائے اپنی آنکھوں کو

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى

نکلیں گے قبروں سے، گویا وہ ٹیڑی ہیں پھیلی ہوئی ● دوڑتے ہوئے بلانے

الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

والے کی طرف۔ کہیں گے کافر لوگ، کہ یہ دن بڑا دشوار ہے ● جھٹلایا تھا ان سے پہلے نوح کی قوم نے،

فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ

تو جھٹلایا ہمارے بندوں کو، اور بولے کہ پاگل ہے، اور وہ نوح جھڑکے گئے ● تو دہائی دی اپنے رب کی کہ میں مظلوم ہوں،

فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ

تو تو ہی بدلہ لے ● تو کھول دیا ہم نے آسمان کے دروازوں کو موسلا دھار پانی سے ● اور پھاڑ نکالے ہم نے زمین

عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ

میں چشمے، تو مل گیا سب پانی اس مقدار میں، جو مقدر تھا ● اور سوار کیا ہم نے نوح کو تختوں

وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰیَةً

اور کیلوں والی سواری پر● کہ بہتی رہے ہماری نگہداشت میں، صلہ اس کا جن کا انکار کیا گیا تھا● اور بیشک چھوڑ رکھا ہم نے اسے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا

نشانی کو، تو ہے کوئی نصیحت لینے والا● تو کیسا رہا میرا عذاب اور خوفناک احکام؟● اور بیشک ہم نے آسان فرمادیا

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ

قرآن یاد کرنے کیلئے، تو ہے کوئی یاد کرنے والا؟● جھٹلایا عاد نے، تو کیسا رہا میرا عذاب اور

وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾

ڈراوٴنے احکام؟● بیشک ہم نے چھوڑا ان پر ہوا، سخت آندھی، ہمیشہ کے منحوس دن میں●

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ

اکھاڑ پھینکتی لوگوں کو، گویا وہ اکھڑی کھجوروں کے تنے ہیں● تو کیسا رہا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ع ۱/۲۲/۸

اور ہیبت ناک فرمان؟● اور بیشک آسان فرمادیا ہم نے قرآن کو یاد کرنے کیلئے، تو ہے کوئی یاد کرنیوالا؟● جھٹلایا ثمود نے

ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ

ڈرسنانے والوں کو● چنانچہ بولے، کہ "کیا ہم میں سے ایک بشر کی ہم تابعداری کریں، جب تو ہم یقیناً بیوقوفی اور

ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ

جنون میں پڑے● کیا نصیحت کی ذمہ داری ان پر ڈالی گئی ہم سب میں سے، بلکہ وہ بڑے جھوٹے شیخی باز

اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ

ہیں"● جلد جان لینگے یہ لوگ کل ہی، کہ کون بڑا جھوٹا ڈینگ مارنیوالا ہے● بیشک ہم ہیں بھیجنے والے اونٹنی کو ان کی

فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَیْنَهُمْ ۚ

آزمائش کیلئے، تو اے صالح تم دیکھتے رہو انہیں، اور صبر سے کام لیتے رہو● اور انہیں بتادو کہ پانی ایک ایک دن کو ان میں بانٹا ہوا ہے،

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَیْفَ كَانَ

ہر پینے کی باری میں باری والا حاضر ہو● تو اس قوم نے آواز دی اپنے ساتھی کو، تو اس نے پکڑ کر کوچیں کاٹیں● تو کیسا رہا

عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِیْمِ

میرا عذاب اور دہشت ناک فرمان؟● کہ بیشک بھیج دی ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ، تو ہو گئے جیسے بیڑھا بنانیوالوں

الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ

کی روندی گھاس ● اور بیشک آسان فرمادیا ہم نے قرآن کو یاد کرنے کیلئے، تو ہے کوئی یاد کرنے والا؟ ● جھٹلایا لوط

قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ

کی قوم نے ڈرسنانے والوں کو ● بیشک بھیجا ہم نے اُن پر پتھراؤ والے کو، مگر لوط کی آل جنہیں بچالیا ہم نے

بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

پچھلی رات ● رحمت ہماری طرف سے۔ اسی طرح ثواب دیتے ہیں ہم اسے جس نے شکر ادا کیا ● اور بلاشبہ انہوں نے ڈرایا

بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

سب کو ہماری پکڑ سے، پھر بھی انہوں نے شک کیا خطرناک فرمان میں ● اور بیشک ان لوگوں نے پھسلایا انہیں مہمانوں کے بارے میں،

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

تو ہم نے چوپٹ کردی انکی آنکھیں، کہ اب چکھو میرا عذاب، اور ڈر کے احکام کو ● اور بیشک صبح تڑکے ان پر ٹھہرنے والا

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

عذاب آیا ● کہ اب چکھو میرا عذاب اور ڈر کے احکام کو ● اور بیشک ہم نے آسان فرمادیا قرآن کو یاد کرنے کیلئے،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَاۗءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا ع ۲ ۹

تو ہے کوئی یاد کرنے والا؟ ● اور بیشک آئے فرعونیوں کے پاس ڈرسنانیوالے ● انہوں نے جھٹلایا ہماری ساری نشانیوں

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰۗىِٕكُمْ اَمْ لَكُمْ

کو، تو پکڑا ہم نے ان لوگوں کو، عزت والے قدرت والے کی پکڑ ● کیا تمہارے کفار بہتر ہیں ان کافروں سے، یا تمہاری

بَرَاۗءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

معافی ہے کتابوں میں؟ ● آیا یہ کہتے ہیں کہ ہم سب مل کر بدلہ لینے والے ہیں ● ابھی ابھی بھگائی جائے گی

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ

جمعیت اور پیٹھ پھیر دیئے جائینگے ● بلکہ قیامت بھی انکے وعدہ کا مقام ہے، اور قیامت نہایت کڑی اور بے حد کڑوی ہے ● بیشک

الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ ۭ وقف لازم

یہ مجرم لوگ حماقت و دیوانگی میں ہیں --●-- جس دن گھسیٹے جائینگے آگ میں اپنے اپنے منہ کے بل۔

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا

کہ چکھو دوزخ میں آنے کو ● بیشک ہم نے ہر چاہے کو پیدا فرمایا اندازے سے ● اور نہیں ہے ہمارا کام، مگر

وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾

ایک بات کی بات، جیسے پلک مارنا● اور بیشک برباد کر دیا ہم نے تم لوگوں کے شیعوں کو، تو ہے کوئی سوچنے والا؟●

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

اور ہر کام جسے انہوں نے کیا نوشتوں میں ہے● اور ہر چھوٹی بڑی لکھی ہوئی ہے● بیشک اللہ

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع ۳

سے ڈرنے والے باغوں اور نہر میں ہیں● سچائی کی بیٹھک میں، قدرت والے بادشاہ کے یہاں●

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ ۵۵ مَدَنِيَّةٌ ۷۸ اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ رحمٰن مدنیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۷۸ رکوع ۳

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

مہربان اللہ نے● سکھا دیا قرآن● پیدا فرمایا اس انسان کو● اور بتا دیا اسے کھول کر●

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ

سورج اور چاند حساب سے ہیں● اور بیل بوٹے اور درخت سجدہ میں پڑے ہیں● اور آسمان کو

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

اس نے بلند فرمایا اور اسی نے رکھی ترازو کو● کہ نہ گھٹ بڑھ کرو تول میں● اور قائم رکھو تول کو

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا

انصاف سے، اور نہ گھٹاؤ وزن کو● اور زمین کو اس نے رکھا مخلوق کیلئے● جس

فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾

میں میوہ ہے۔ اور کھجور ہے غلافوں والی● اور اناج بھوسے والے، اور خوشبودار پھول●

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

تو اے جن وانس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟● اس نے پیدا فرمایا عام انسان کو، کھن کھناتی مٹی سے ٹھیکری کی طرح●

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ

اور اس نے پیدا فرمایا جنات کو آگ کی لپٹ سے● تو تم دونوں کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟● دونوں

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ

مشرق کا رب، اور دونوں مغرب کا رب● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟● اس نے

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بہائے دو دریا جو مل جاتے ہیں ● تو انکے درمیان روک ہے، کہ باہم چڑھ نہیں سکتے ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● نکلتا رہتا ہے ان دونوں سے موتی اور مونگا ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● اور اسی کی ہیں چلنے والی کشتیاں اونچی اونچی، دریا میں جیسے پہاڑ ● تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● ہر ایک جو اس زمین پر ہے فنا ہونیوالا ہے ● اور باقی رہے گی تمہارے رب جلال وعزت

الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي

والے کی ذات ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● مانگتا رہتا ہے اس سے ہر آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

والا اور زمین والا۔ ہر دن وہ ایک شان میں ہے ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

کو جھٹلاؤ گے؟ ● جلد ہی نبٹا دینگے ہم تمہیں اے دونوں گروہ ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ●

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اے گروہ جن و انس، اگر سکت ہو تم میں، کہ نکل جاؤ کناروں سے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ

آسمانوں اور زمین کے، تو نکل جاؤ۔ نہ نکل سکو گے بے قوت بن کر ● تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● چھوڑی جائے گی تم دونوں پر آگ، خالص لپٹ۔۔ اور کالا دھواں، تو بدلہ

تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

نہ لے سکو گے ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● تو جہاں پھٹ گیا آسمان، تو ہو گیا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ

گلاب کا پھول، جیسے لال نری ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● تو اس وقت

الرحمٰن ع ۱۱ ۲۵

لَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

حاجت نہ ہوگی کہ پوچھے جائیں اپنے گناہ کے بارے میں انسان اور جنات ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ●

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۚ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ

پہچان لیا جائیگا ہر ہر مجرم اپنی اپنی نشانی سے، تو پکڑا جائیگا پیشانیوں اور قدموں سے ● تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۛ﴿۴۳﴾

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● یہ ہے جہنم! جسے جھٹلاتے تھے جرائم پیشہ لوگ --●--

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَ

مارے پھرینگے اس جہنم میں اور بے حد کھولتے پانی میں ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● اور

لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ

اسکے لئے جو ڈرا کھڑے ہونے کو اپنے رب کے حضور، دو باغ ہیں ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● بکثرت

اَفْنَانٍ ۚ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ

شاخوں والے ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں ● تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● ان دونوں میں ہر میوہ کے دو جوڑے ہیں ● تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● تکیہ لگائے ایسے فرشوں پر جن کے استر دبیز ریشمی کپڑے کے، اور دونوں باغ کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

پھل قریب جھکے ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● اس میں ہیں اپنے شوہر تک آنکھ

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رکھنے والیاں، کہ نہیں ہاتھ لگایا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے، اور نہ جنات نے ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● گویا وہ یاقوت اور مونگا ہیں ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ●

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

کیا ہے احسان کا بدلہ؟ بجز احسان کے ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ●

وقف لازم ع ۲ ۲۴

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

اور انہیں چھوڑ کر دو اور باغ ہیں ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● گہری سبزی سے سیاہی مائل ●

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● اس میں دو چشمے ہیں جوش مارتے ہوئے ● تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● ان دونوں میں ہیں میوہ، اور کھجور، اور انار ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● ان میں ہیں عورتیں نیک خصلت خوبصورت ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ●

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ

گوری گوری، پردہ نشین خیموں میں ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● نہیں ہاتھ

یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾

لگایا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے، اور نہ جنات نے ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ●

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تکیہ لگائے ہرے ہرے بستر، اور نفیس و نادر فرش پر ● تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع ۳ ۱۲

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ● بڑی برکت والا ہے نام تمہارے رب کا، جلال والا عزت والا ●

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ ۴۶ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۹۶ رُكُوْعُهَا ۳

سورۂ واقعہ مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۹۶ رکوع ۳

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ وقف لازم

جس وقت واقع ہوگئی واقع ہونیوالی ساعت ● نہ رہی اسکے واقع ہونے کو جھٹلانیوالی ہستی -- ● -- سرکشوں کو پست کرنیوالی پستوں کو بلند کرنیوالی ●

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

جس وقت کہ ہلائی گئی زمین تھرتھر ● اور ریزہ ریزہ کر دیئے گئے پہاڑ چور چور ● تو ہو گئے روزن والی دھوپ

مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ

کے غبار پریشان ● اور ہو نکلے تم لوگ تین قسم کے ● تو داہنے ہاتھ والے -- کیا کہنا ہے داہنے ہاتھ

الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

والوں کا● اور بائیں ہاتھ والے۔ کیسی شامت ہے بائیں ہاتھ والوں کی● اور سبقت لے جانیوالے

السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ ۚ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

تو آگے بڑھ جانیوالے ہیں● وہی اللہ کے نزدیکی ہیں● راحت کے باغوں میں● ایک جتھا

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ ۙ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ؕ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ ۙ مُّتَّكِـِٕيْنَ

اگلوں سے● اور کچھ پچھلوں سے● جڑاؤ تختوں پر● تکیہ لگائے

عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ ۙ بِاَكْوَابٍ

آمنے سامنے بیٹھے● دور چلائیں گے ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے● کوزوں

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ ۙ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا

اور آفتابوں۔۔ اور بہتی ہوئی شراب سے بھرے جام کا● نہ دردسر دیئے جائینگے اس سے، اور نہ بیہوش

يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ ۙ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ ؕ

کئے جائینگے● اور میوہ جسے پسند کریں● اور پرند کا گوشت جسے چاہیں●

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ ۙ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾

اور بڑی بڑی آنکھ والی گوریاں● جیسے محفوظ پوشیدہ موتی کی مثال● ثواب اس کا، جو عمل کرتے تھے●

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ ۙ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ

نہ سنیں گے اس میں کوئی شور اور نہ بیجا بات● مگر یہ بولی، کہ "سلام سلام"● اور داہنے ہاتھ

الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ ؕ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ ۙ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ ۙ

والے۔۔ کیا کہنا ہے داہنے ہاتھ والوں کا● کانٹوں سے صاف بیریوں میں● اور کیلے کے گھوَد میں●

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ ۙ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

اور لمبے لمبے دوامی سایہ میں● اور چلتے ہی رہنے والے پانی میں● اور بکثرت میوہ میں● جو کبھی نہ ختم ہوں،

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ ۙ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ ؕ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ

اور نہ روکاوٹ کی جائے● اور اونچے اونچے بستروں میں● بیشک ہم نے بنایا ان حوروں کو خوب● پھر کر دیا انہیں

اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ ۙ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ ۙ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ؕ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ ۙ وَ

کنواریاں● چہیتیاں ہم عمر● داہنے ہاتھ والوں کیلئے● ایک جتھا اگلوں سے ہیں● اور

ع ١ ١٤

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ

ایک جتھا پچھلوں سے● اور بائیں ہاتھ والے۔۔ کیسی شامت ہے بائیں ہاتھ والوں کی● جلتی

سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

لُو اور کھولتے پانی میں● اور کالے دھوئیں کے سایہ میں● نہ ٹھنڈی، نہ باعزت● بیشک یہ لوگ تھے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾

اس کے پہلے آسودہ حال● اور اصرار کرتے رہے بڑے جرم پر●

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور کہا کرتے تھے۔۔ کہ کیا جب مر گئے اور ہو گئے خاک اور ہڈیاں، تو کیا ہم اٹھائے جائینگے؟●

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ

اور ہمارے اگلے باپ دادے● کہہ دو کہ بیشک اگلے اور پچھلے● یقیناً اکٹھے کئے جائینگے

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

جانے بوجھے دن کی معیاد پر● پھر بلاشبہ تم لوگ اے بے راہو جھٹلانے والو!●

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾

یقیناً کھانے والے ہو تھوہڑ کے درخت سے● تو بھرنے والے ہو اسی سے اپنے پیٹ●

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا

پھر پینے والے ہو اس پر کھولتا پانی● تو پینے والے ہو پیاسے اونٹ کی طرح● یہ ہے ان

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ

کی مہمانی، جزا کے دن● ہم نے پیدا فرمایا تمہیں، تو تم کیوں نہیں تصدیق کرتے● تو ذرا بتاؤ کہ

مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

جو منی رحم میں پہنچاتے ہو● کیا تم لوگ اسے پیدا کرتے ہو، یا ہم پیدا فرمانیوالے ہیں● ہم نے قرار دے دیا

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

تم میں مرنے کو، اور نہیں ہیں ہم پچھڑے● اس پر کہ بدل دیں تم جیسے،

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى

اور بنادیں تمہیں ایسی صورت میں، جن کو تم جانتے ہی نہیں● اور بیشک جان چکے ہو تم پہلی اٹھان کو،

فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ

تو کیوں نہیں سوچتے● ذرا بتاؤ تو جو بویا کرتے ہو● کیا تم کھیتی بناتے ہو؟ یا ہم

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

بنانے والے ہیں● اگر ہم چاہیں تو یقیناً کر دیں اسے روندی ہوئی، تو رہ جاؤ باتیں بناتے●

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ

کہ بیشک ہم تو تاوان میں پڑ گئے● بلکہ ہم تو محروم ہی رہ گئے● تو ذرا یہ تو بتاؤ کہ جو پانی

تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

تم لوگ پیتے ہو● کیا تم لوگوں نے برسایا ہے اسے بادل سے، یا ہم برسانے والے ہیں●

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ

اگر ہم چاہیں تو کر دیں اسے تلخ، تو کیوں نہیں شکر ادا کرتے ہو● ذرا یہ تو بتاؤ کہ جس آگ کو تم

تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ

جلاتے ہو● کیا تم لوگوں نے بنایا اس کے درخت کو، یا ہم ہی بنانے والے ہیں● ہم نے بنایا

جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

اس کو یادگار، اور کارآمد، مسافروں کیلئے● تو پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی●

الواقعة ٢ ع ٣ ١٥

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ

نہیں کیا میں قسم یاد کرتا ہوں چمکتوں کے اترنے کی جگہ کی● اور بلاشبہ یقیناً یہ قسم اگر جانو تو بڑی ہے● کہ بلاشبہ

لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾

یہ یقیناً قرآن شریف ہے● محفوظ نوشتہ میں● "نہ چھوئیں اس کو، مگر بالکل پاک"●

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

اتارنا ہوا رب العالمین کی طرف سے● تو کیا اس بات سے تم لوگ سستی برتنے والے ہو●

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

اور بناتے ہو اپنی روزی، کہ تم لوگ جھٹلاتے رہتے ہو● پھر کیوں نہ ہو کہ روح گلے تک کسی کے پہنچے●

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا

اور تم لوگ اس وقت دیکھا کرتے ہو● اور ہم تم سے زیادہ قریب ہیں اس کے، لیکن تم نہیں

تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

دیکھتے● تو کیوں نہیں ہوتا، اگر ہوتم لوگ پوچھ گچھ نہ کئے جانے والے● کہ لوٹالاؤ اس روح کو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ

سچے ہو● پھر اگر وہ مرنے والا اللہ کے نزدیکوں سے ہے● تو راحت ہے اور

رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

پھول ہے۔۔ اور راحت کا باغ ہے● اور اگر داہنے ہاتھ والوں سے ہے●

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

تو اپنا سلام لو داہنے ہاتھ والوں سے● اور اگر ہے

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

جھٹلانے والوں بے راہوں سے● تو مہمانی ہے کھولتے پانی سے● اور جھونک دینا ہے جہنم میں●

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ۳ ۲۴ ۱۶

بیشک یہی یقیناً، ٹھیک یقین کی بات ہے● تو پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی●

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۲۹ اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعَاتُهَا ۴ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ حدید مدنیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۲۹ رکوع ۴

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ

پاکی بولی اللہ کی سب نے، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے● اسی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کی شاہی ہے آسمانوں اور زمین کی۔ جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چاہے پر قدرت والا ہے

قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ

● وہی اول ہے اور آخر ہے، اور ظاہر ہے اور باطن ہے۔ اور وہ ہر ایک کا

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

جاننے والا ہے● وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا

دن میں، پھر متوجہ ہوا عرش پر۔ وہ جانتا ہے جو کچھ داخل ہو زمین میں، اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ

کچھ نکلے اس سے، اور جو کچھ نازل ہو آسمان سے، اور جو کچھ چڑھے اس میں۔ اور وہ تم لوگوں کے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

ساتھ ہے جہاں رہو۔ اور اللہ جو کچھ تم کرو نگراں ہے● اسی کی شاہی ہے آسمانوں اور

الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ

زمین کی۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائینگے سارے کام● سمو دیتا ہے رات کو دن میں، اور

يُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

سمو دیتا ہے دن کو رات میں۔ اور وہ جاننے والا ہے سینوں کی بات کو● مان جاؤ اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اسکے رسول کی، اور خرچ کرو اس مال سے، کہ کر دیا تمہیں جس میں جانشین۔ تو جو لوگ ایمان لائے تم میں

مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ

سے، اور خرچ خیرات کیا، انہیں کیلئے بڑا ثواب ہے● اور کیا ہے تمہیں کہ نہ مانو اللہ کو۔

الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

حالانکہ رسول بلائیں تمہیں تا کہ مان جاؤ اپنے رب کو۔ اور بیشک وہ بھی لے چکا ہے تمہارے مضبوط عہد کو اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

ایمان والے ہو● وہی ہے جو اتارتا ہے اپنے بندہ پر روشن آیتیں، تا کہ نکال

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَمَا لَكُمْ

دے تمہیں اندھیریوں سے اجالے کی طرف۔ اور بیشک اللہ تم پر یقیناً مہربان رحم والا ہے● اور کیا ہے

اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

تمہیں کہ نہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں، اور اللہ ہی کی ہے وراثت آسمانوں اور زمین کی۔

لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ

نہیں برابر ہے تم میں سے وہ، جس نے خرچ خیرات کیا فتح مکہ سے پہلے، اور جہاد کیا۔ وہ لوگ بہت

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا

بڑے ہیں درجہ میں، ان لوگوں سے جنہوں نے خرچ خیرات کیا بعد میں، اور جہاد کیا۔ اور ہر ایک سے

وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ ع ۱۰/۱۷

وعدہ فرمایا اللہ نے اچھے گھر کا۔ اور اللہ ہر چیز سے جو کرتے ہو باخبر ہے● کون ہے جو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۚ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى

دے اللہ کو قرض حسنہ، کہ دونا فرمادے اسکے لئے اس کو، اور اسی کیلئے باعزت ثواب ہے● جس دن تم دیکھو

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

گے ایمان والے مردوں اور عورتوں کو، کہ دوڑ رہا ہے ان کا نور، ان کے سامنے، اور داہنے،

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

خوش خبری ہو تمہیں آج کے دن، وہ باغ ہیں بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہنے والے اس میں۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

یہی بڑی کامیابی ہے● جس دن کہیں گے منافق مرد اور عورتیں،

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ

انہیں جو ایمان لا چکے تھے کہ ہم پر بھی نگاہ کرلو، کہ ہم بھی لے لیں تمہاری روشنی سے کچھ۔ جواب دیا گیا کہ واپس جاؤ اپنے

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ

پیچھے، تو وہاں تلاش کرو روشنی کو۔ پھر کھڑی کردی گئی فریقین کے درمیان ایک دیوار۔ جسکا ایک دروازہ ہے، کہ اسکے اندر

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا

رحمت ہے، اور اسکے باہر کی سمت عذاب ہے● وہ پکاریں گے انہیں کہ کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ، انہوں نے جواب دیا

بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ

کہ تھے کیوں نہیں، لیکن تم نے خود فتنہ میں ڈال دیا اپنے ہی کو، اور تاک میں لگے رہتے تھے، اور شک کیا کرتے تھے، اور دھوکہ دیا تھا تم کو

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا

تمہاری جھوٹی امیدوں نے، یہاں تک کہ آپہنچا اللہ کا حکم، اور فریب دے رکھا تھا تمہیں اللہ کے ساتھ اس بڑے دغاباز شیطان نے●

يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ

اب آج کے دن نہ لیا جائے گا تم سے کوئی مالی معاوضہ، اور نہ ان سے جو کھلے کافر تھے۔ تمہارا ٹھکانہ آگ ہے۔

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ

وہ آگ ہی تمہاری ساتھی ہے۔ اور کیا برا پھرنے کا ٹھکانہ ہے● کیا وہ وقت نہیں آیا انکے لئے جو ایمان لا چکے، کہ

تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا

جھک جائیں ان کے دل اللہ کی یاد کیلئے، اور جو کچھ نازل ہوا حق اسکے لئے۔ اور نہ ہوں ان کی

كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ

طرح کہ جو دیئے گئے کتاب پہلے، تو دراز ہوئی ان پر مدت، تو سخت ہو گئے

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ

ان کے دل۔ اور ان کے بہتیرے نافرمان ہیں● جان رکھو کہ بلاشبہ اللہ، زندہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

فرماتا ہے زمین کو اسکے مرنے کے بعد۔ بیشک بیان فرمادیا ہم نے تمہارے لئے نشانیوں کو، کہ عقل سے کام لو●

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

بیشک صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں، اور جنہوں نے قرض دیا اللہ کو قرض حسنہ،

يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

دونا کیا جائے گا انکے لئے، اور انہیں کیلئے باعزت ثواب ہے● اور جو مان گئے اللہ اور اس کے رسولوں کو،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

وہی ہیں صدیق۔ اور شہید اپنے رب کے نزدیک۔ انہیں کیلئے ان کا ثواب ہے،

وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۱۸

اور ان کا نور ہے۔ اور جنہوں نے انکار کر دیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو، وہ جہنم والے ہیں●

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ

جان رکھو کہ دنیاوی زندگی، بس کھیل کود ہے، اور سنگار ہے، اور باہم اترانا ہے، اور

تَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

بڑھنے کی ہوس ہے مال و اولاد میں۔ جیسے ابر کی مثال، کہ اچھا لگا کاشتکاروں کو

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِى

اس کا اگنا، پھر سوکھ جاتی ہے، تو دیکھو گے اسے زرد۔ پھر ہو جاتی ہے روندی چور چور۔ اور

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَ

آخرت میں سخت عذاب ہے۔ اور اللہ کی طرف سے مغفرت ہے اور رضامندی ہے۔ اور

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر دھوکے کی پونجی● بڑھ چلو اپنے رب کی مغفرت

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

اور جنت کی طرف، جس کی چوڑائی ہے جیسے آسمان و زمین کی چوڑائی۔ مہیا کی گئی ہے

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

انکے لئے جو مان چکے اللہ اور اس کے رسولوں کو۔ یہ اللہ کا فضل ہے، دے اسے جسے چاہے۔ اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ

بڑے فضل والا ہے● نہیں پہنچی کوئی مصیبت زمین میں،

وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

اور نہ خود تم لوگوں میں، مگر یہ کہ وہ ایک نوشتہ میں ہے، قبل اسکے کہ ہم پیدا کریں اسے۔ بیشک یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ

اللہ کو آسان ہے● تاکہ غمگین نہ ہو اس پر، جو جاتا رہا تم سے، اور نہ مچلو، اس پر جو

اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

دے دیا تم کو۔ اور اللہ نہیں پسند فرماتا کسی اترے بڑہانکنے والے کو● جو خود کنجوسی کریں، اور مشورہ دیں

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

لوگوں کو کنجوسی کا۔ اور جو روگردانی کرے، تو بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز حمد والا ہے●

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ

بیشک بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ، اور اتارا انکے ساتھ کتاب اور انصاف کا ترازو،

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ

تاکہ قائم ہو جائیں لوگ انصاف پر۔ اور اتارا ہم نے لوہا، جس میں سخت حرج بھی ہے،

وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو، اور تاکہ علم کرادے اللہ، کہ کون مدد کرتا ہے اسکے لئے اسکے رسولوں کی بے دیکھے۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا ع ۳ ۱۹

بیشک اللہ قوت والا زبردست ہے● اور بیشک بھیجا ہم نے نوح و ابراہیم کو، اور کر دیا ہم نے

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ

ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب کو، تو ان کے کچھ راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور بہتیرے انکے

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

نافرمان ہیں● پھر پیچھے لگا دیا ہم نے انہیں کی راہوں پر اپنے اور رسول، اور انکے پیچھے بھیجا

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ

عیسیٰ ابن مریم کو، اور دی انہیں انجیل۔۔۔ اور کر دیا ہم نے ان کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ

دلوں میں، جنہوں نے تابعداری کی ان کی، مہربانی اور رحمت۔ اور راہب بننا،

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

یہ انہوں نے خود بدعت نکالی تھی، ہم نے نہیں لکھا تھا ان پر، مگر اللہ کی خوشنودی چاہنے کی نیت سے، پھر

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

نہیں نباہ سکے اسے، جو نباہ کا حق ہے۔ تو دیا ہم نے انہیں جو مان چکے تھے ان میں سے، ان کا ثواب۔

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اور بہتیرے ان کے نافرمان تھے● اے ایمان والو! ڈرو اللہ کو

وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

اور مان ہی جاؤ اس کے رسول کو، دے گا تمہیں دو حصے اپنی رحمت سے، اور کر دے گا تمہارے

نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾

لئے ایک نور، چلو گے جس میں، اور بخش دے گا تمہیں۔ اور اللہ غفور رحیم ہے●

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ

تا کہ نہ رہ جائیں اہل کتاب بے خبر اس سے، کہ وہ نہیں قدرت رکھتے کچھ بھی

فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اللہ کے فضل پر، اور بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، دے اسے جسے چاہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۲۰

اور اللہ بڑے فضل والا ہے●